Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities 196
Vol 4 (2) April-June, 2018 pp.196-222.
ISSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com. Email:editor@gjmsweb.com
Impact Factor value = 4.739 (SJIF).
DOI: https://orcid.org/0000-0001-5767-6229

CAUSES OF INTELERENCE AND NEED OF PATIENCE IN THE LIGHT OF HOLY QURAN AND SUNNAH

عصرِحاضر میں عدم برداشت کی وجوہات اور صبر کی ضرورت قرآن و احادیث کی روشنی میں

اللہ بچایا ریاض[1], پروفیسرڈاکٹر عبدالغفوراعوان[2]

ABATRACT-The holy Quran is a divine book in which a comprehensive guideline has been provided how *spend life and how to deal with one another. The solutions of all issues of contemporary world have been given in this Holy book to enable the human being to cope with the challenges of life. For this purpose, the Holy book has advised the human being particularly Muslim community to focus on moral aspects of life and opt tolerance and patience in their daily life. By opting tolerance and patience, we can make our lives peaceful and successful and lessen the effects of evil things. The objective of this research paper is to study the causes of intolerance and need of patience in the existing world. We used secondary data in this study and Quran and Sunnah were its main sources. We selected relevant verses from the Holy Quran and sayings of the Holy Prophet (PBUH). We conclude that intolerance and impatience were the two root causes of existing problems of human being. We suggest that in order to create peace and tranquility in our society we should follow the instructions of Quran-o-Sunnah regarding creating tolerance and patience in our lives.*

Key words: *Intolerance, challenges of existing life, patience, Moral values.*
Type of study: ***Original research paper***
Paper received: 10.012018
Paper accepted: 05.03.2018
Online published: 01.04.2018

---

1. M.Phil Scholar, Department of Islamic Studies, Institute of Southern Punjab,Multan.
2. Dean, Faculty of Management and Social Sciences, Institute of Southern Punjab. ghafoor70@yahoo.com. Cell # +923136015051.

تعارف

صبر کا مفہوم

صبر کے لغوی معنی

صبر کے لغوی معنی ہیں۔ 1روکنا 2۔ سہارا اور بر داشت 3۔کسی بات پر قائم رہنا 4۔شکایت اور

1دشواری میں دل کو گھبراہٹ سے روکنا ۔

(بفتحہ اول وسکون دوم سوم) (ع۔امدّ)

2۔شکیبائی ۔کچھ نہ ملنے پر راضی ہو نا

3۔ بر داشت بر د باری ۔تحمل

4۔ توقف، تامل (1)

صبر کے ا صطلاحی معنی

اصطلاح میں استقلال ثابت قدمی استقامت پامردی جرأت اوردل کی مضبوطی کے ساتھ تمام پریشانیوں پر قابو پانا صبرکہلاتا ہے۔اصطلاح میں صبر سے مراد ہے اپنے آپ کو ہر حال میں پسندیدہ راستے پرمسلسل گامزن رکھنا اور زبان سے نا شکری کا اظہار نہ کر نا ۔

صبر سے متعلق قر آنی آیات

قرآن مجید میں صبر کے بارے میں متعدد بار فرمایا گیا ہے۔چند ایک آیات یہ ہیں۔ارشاد ہوتا ہے

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ط اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِین (٢)

وَلَاتَقُوْلُوْالِمَنْ یُّقْتَلُ وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْ ءٍ مِّنَ الْخَوْف oفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْیَآءٌوَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ

oوَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ (٣)

تر جمہ :''اے ایمان والو صبر اورنماز سے مدد طلب کرو بے شک اللہ صبر کر نے والو ں کے ساتھ ہے ۔اورجو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کا شعود نہیں رکھتے اورالبتہ ہم تم کو کچھ ڈر بھو ک اور (تمہارے) مالو ں جانو ں اورپھلوں کے نقصان میں ضرورمبتلا کر یں گے ۔ اورصبر کر نے والو ں کو بشارت دیجئے جن کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اوربے شک ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے خصوصی نوازشیں ہیں اوررحمت ہے اوریہی لوگ ہدایت پر ثابت قدم ہیں''۔

۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبُ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

الْاٰخِرِوَالْمَلآءِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ

السَّبِیْلِ وَالسَّآءِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِ ھِمْ اِذَاعٰھَدُوْا

وَالصّٰبِرِےْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وحِےْنَ الْبَاْسِ-(۴)

ترجمہ :''اصل نیکی یہ نہیں ہے تم اپنا منہ مشرق اورمغرب کی طرف پھیر لو ، لیکن (اصل) نیکی اس شخص کی ہے جواللہ پر ایمان لائے اوریوم آخرت اورفرشتوں اورکتابو ں اور نبیو ں پر ایمان لائے اورمال سے اپنی محبت کے باوجود (اللہ کے حکم سے) رشتہ دارو ں ، یتیمو ں ، مسکینوں،مسافرو ں ،سوالیو ں اورغلام آزاد کر انے کے لیے خرچ کرے اورنماز قائم کر ے ، اور زکوۃ اداکرے ،اوراپنے عہدکو پورا کرنے والے جب وہ عہد کریں اورتکلیف اور سختی میں صبرکر نے والے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی متقی ہیں'' -

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللهَ مُبْتَلِےکُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَےسَ مِنِّیْ وَمَنْ لَّمْ ےَطْعَمْهُ فَاِنَّه‘ مِنِّیْٓ 3 هُوَ وَالَّذِےْنَ اٰمَنُوْا مَعَه‘ قَالُوْا لَاطَاقَةَ لَنَا ‘اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِےَدِه فَشَرِبُوْامِنْهُ اِلَّا قَلِےْلًامِّنْهُمْ فَلَمَّا جاَوَزاه الْےَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِه ط قَالَ الَّذِےْنَ ےَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلَقُواللهِ کَمْ مِّنْ فِےَةٍ قَلِےْلَةٍ غَلَبَتْ فِےَةً کَثِےْرَةً بِاِذْنِ اللهِ ط وَلَمَّابَرَزُوْالِجَالُوْتِ وَجُنُوْدِه قَالُوْارَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَےْنَا صَبْرًاوَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَناَ وَانْصُرْ نَا عَلَی oوَاللهُ مَعَ الصّٰبِرِےْنَ 5الْقَوْمِ الْکٰفِرِےْنَ-(۵)

تر جمہ :''پھر جب طالوت اپنے لشکرو ں کو لے کر روانہ ہوا تو اس نے (اہل لشکر سے)کہا بے شک اللہ تمہیں ایک دریا کے ذریعے آزمائش میں مبتلا کرے گاسو جو جس نے اس سے پانی پی لیا وہ میرے طریقہ پر نہیں ہو گا اور جس نے اس دریا سے صرف آدھ چُلو کے علاوہ نہیں پیا وہ میرے طریقہ پر ہوگاتو جن لوگوں کے (علاوہ)سوا سب نے خوب پانی پیا پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ ایمان والے اس دریا سے گذر گئے تو (پانی پینے والوں نے کہا)آج جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی ہم میں طاقت نہیں ہے اور جن لوگوں کو یہ یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں انہوں نے کہا بہت دفعہ اللہ کے حکم سے قلیل جماعتیں کثیر جماعتوں پر غالب آتی ہیں اور اللہ (مددکرنے کے لیے)صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے -اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے سامنے صف آراء ہوئے تو انہوں نے دعا کی اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل دے اور ہم کوثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم کے خلاف ہماری مدد فرما ''-

یٰٓاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوااصْبِرُوْاوَصَابِرُوْاوَرَابِطُوْا وَاتَّقُواللهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ-(۶)

ترجمہ : ''اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کامیاب ہو''-

فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَاُولُوالْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ- (۷)

تر جمہ :''اے پیغمبر ! جس طرح او الوالعزم پیغمبرو ں نے صبر کیا تم بھی صبر کرو''-

فَاصْبِرْ ط اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِےْنْ- (۸)

ترجمہ :''ثابت قدم رہ کر وقت کا منتظر رہ بے شبہ آخر کار کامیابی پر ہیز گارو ں کی ہوگی ''-

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَاللهِ حَقٌّ (۹)

ترجمہ :''ثابت قدمی کے ساتھ منتظر رہ بے شک خدا کاوعدہ سچا ہے ''۔

فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ وَلَا تَکُنْ کَصَاحِبِ الْحُوْتِ۔ (۱۰)

تر جمہ :''اپنے پرو ر دگار کے فیصلہ کا ثابت قدمی کے ساتھ انتظار کر اور مچھی والے (یونس) کی طرح نہ ہو'' ۔

وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآاَصَابَھُمْ۔ (۱۱)

تر جمہ :''اورجو مصیبت میں صبرکریں ''۔

بَلْ سَوَّلَتْ لَکُمْ اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا ط فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ط وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَاتَصِفُوْنَ۔ (۱۲)

تر جمہ:''بلکہ تمہارے دلو ں نے ایک بات گھڑ لی ہے تو بہتر صبر ہے اور خدا سے اس پر مدد چاہی جاتی ہے تو تم بیا ن کر تے ہو'' ۔

یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَاتُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللهُ مَنَ الصّٰبِرِیْنَ (۱۳)

تر جمہ :''اے باپ جو تجھے کہا جاتا ہے وہ کر گذر خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابرو ں میں پائے گا ''۔

اِصْبِرَ عَلٰی مَایَقُوْلُوْنَ وَاذْکُرْ عَبْدَ نَا دَاو'دَ۔ (۱۴)

تر جمہ :''ان کے کہے پر صبر کر اورہمارے بندے داؤدکو یاد کر ''۔

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ۔ (۱۵)

تر جمہ :''تو ا ن کے کہے پر صبرکر اورصبح وشام اپنے پرور دگار کی حمد کر ''۔

وَاصْبِرْ عَلٰی مَایَقُوْلُوْنَ وَاھْجُرْھُمْ ھَجْرًا جَمِیْلًا۔ (۱۶)

تر جمہ :''ان کے کہے پر صبرکر اوران سے خوبصورتی سے الگ ہو جا ''۔

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ۔ (۱۷)

ترجمہ :''تم پر سلامتی ہو کیونکہ تم نے صبر کیا تھا توآخر ت کا انجام کیا اچھا ہوا ''۔

وَمَا یُلَقّٰھَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَمَا یُلَقّٰھَآاِلَّا ذُوْحَظٍ عَظِیْمٍ۔(۱۸)

تر جمہ :''اوریہ بات اسی کو ملتی ہے جوصبرکر تے ہیں اوریہ اسی کو ملتی ہے جو بڑی قسمت والا ہے ''۔

قَالَ مَوْسٰی لِقَوْمِہِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُھَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ۔ (۱۹)

تر جمہ:''موسیٰ نے اپنے لوگوں سے کہا کہ خدا سے مدد چاہو اور صبرو استقامت سے کام لو بے شک زمین خدا کی ہے وہ جس کوچاہتا ہے اپے بندوں میں سے اس کا مالک بناتا ہے اور انجام پر ہیزگارو ں کے لیے ہے'' ۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّکَ لِلَّذِےْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَافُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْآ۔(۲۰)

تر جمہ:''پھر تیرا پرور دگار ان کے لیے ہے جنہو ں نے ایذاپانے کے بعد گھر بار چھوڑا پھرلڑتے رہے اورصبروثبات کے ساتھ ٹھہرے رہے''۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْ خُلُوا الْجَنَّۃَ وَلَمَّا ےَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِےْنَ جٰهَدُوْا مِنْکُمْ وَ ےَعْلَمَ الصّٰبِرِےْنَ۔ (۲۱)

ترجمہ :''کیا تم سمجھتے ہوکہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے آزما کر ان کوالگ نہیں کر دیا جولڑنے والے ہیں اور جوثابت قدم ہیں''

رَبُّ السَّمٰوٰتِ والْاَرْضِ وَمَا بَےْنَهُمَا فَاعْبُدْ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِہٖ۔ (۲۲)

ترجمہ :''آسمانو ں کا پروردگار اور زمین کا اورجوان دونوں کے بیچ میں ہیں سب کا تو اس کی بند گی کر اوراس کی (صبرکر''

وَاْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَےْهَا۔ (۲۳)

ترجمہ :''اوراپنے گھر وا لوں کو نماز کا حکم کر اور آپ اس پر قائم رہے ''۔

اوُلٰٓءِکَ ےُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ بِمَا صَبَرُوْا۔(۲۴)

ترجمہ :''ان کو بہشت کا جھڑوکہ بدلہ میں ملے گا وہ صبر کر تے رہے''۔

وَقَالَ الَّذِےْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَےْلَکُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَےْرٌلِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا ےُلَقّٰهَآ (۲۵)

ترجمہ :''اورجنہیں علم ملا تھا انہو ں نے کہا تمہارا برا ہے اللہ کی جزا ان کے لیے ہے جوایمان لائے اورنیک کام کیے سب سے اچھی چیز ہے اس حقیقت کووہی پا سکتے ہیں جو صابر ہیں''

وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (۲۶)

ترجمہ :''اللہ ہی کی مدد سے تو صبر کر سکتا ہے'' ۔

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَےْرٌلَّکُمْ۔(۲۷)

ترجمہ :''اور اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے''۔

وَاللّٰهَ ےُحِبُّ الصّٰبِرِےْنَ۔(۲۸)

تر جمہ :''اللہ صبر کر نے والو ں سے محبت کر تاہے''۔

ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِےْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَۃِ۔ (۲۹)

ترجمہ :''جوآپس میں صبرکی تاکید کر تے ہیں اوررحم کھانے کی تاکید کر تے ہیں وہ لوگ بڑے نصیب والے ہیں ''۔

اَلصّٰبِرِےْنَ وَالصّٰدِقِےْنَ وَالْقٰنِتِےْنَ وَالْمُنْفِقِےْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِےْنَ بِالْاَسْحَارِ۔ (۳۰)

ترجمہ :''صبر کرنے والے ،سچ بولنے والے اور قناعت کر نے والے اور خر چنے والے اور پچھلے پہر سے معافی مانگنے والے ''۔

وَالْعَصْرِ o اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ o۔ اِلَّا الَّذِےْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ

وَتَوَاصَوْابِالصَّبْرِ۔ (۳۱)

ترجمہ : '' اور زمانہ کی قسم بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جوایمان لائے اوراچھے کام کیے اورایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اورایک دوسرے کوصبر کی وصیت کی'' ۔

وَاِنْ تَصْبِرُوْاوَتَتَّقُوْافَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ (۳۲)

ترجمہ :''اوراگر صبر وپر ہیز گاری کر و تو یہ ہمت کے کام ہیں '' ۔

وَلِمَنْ صَبَرَوَغَفَرَاِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ (۳۳)

ترجمہ:''اورالبتہ جس نے صبر کیا اورمعاف کیا بے شک ہمت کے کام ہیں'' ۔

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِحِسَابٍ۔(۳۴)

ترجمہ : ''صبر کر نے والو ں کو بے شمار ثواب ملتاہے''۔

صبر سے متعلق احادیث مبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم

صبر کے حکم کے متعلق اوراس کی فضیلت کے متعلق بہت زیادہ احادیث مبارکہ ہیں ۔چند ایک پیش کی جاتی ہیں

وَعَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْحَارِثِ بِنْ عَاصِمِ الْاَشْعِرِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ،قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :اَلطُّھُوْرُشَطْرُ الْاِیْمَانِ ، وَالْحَمْدُ اللهِ تَمْلَا الْمِیْزَانَ ،وَسُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلهِ تَمْلَاٰنِ۔اَوْ تَمْلَامَابَیْنَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلٰوۃُنُوْرٌ،وَّالصَّدَقَۃُ بُرْہَانٌ، وَّالصَّبْرُ ضِیَاءٌ، وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّۃُ لَّکَ اَوْ عَلَیْکَ،کُلُّ النَّاسِ یَغْدُوْفَبَائِعٌ نَفْسَہ‘ فَمُعْتِقُھَااَوْ مُوْبِقُھَا۔(۳۵

ترجمہ:''حضرت ابو مالک حارث بن عاصم اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ارشاد فر مایا کہ صفائی آدھا ایمان ہے ۔ الحمد اللہ میزان کو بھر دے گا ۔سبحان اللہ اور الحمد اللہ زمین اور آسمان کے درمیان تمام جگہ کوبھر دیتے ہیں۔ نماز نورہے، اورصدقہ برہان ہے، اورصبر نورہے، اور قر آن پاک حجت ہے تیرے واسطے یا تیرے بر عکس۔ ہر بندہ اس کیفیت میں صبح کر تاہے کہ اپنے آپ کو فروخت کر تاہے یا تواس کوآزاد کر نے والاہے یا تباہ کر نے والا ہے ''۔

2 ۔ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ بْنِ مَالِکِ بْنِ سَنَانٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْھُمَا:عَنْھُمَا :اَنَّ نَاسًامِّنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْارَسُوْلَ اللهِ ‘صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاھُمْ،ثُمَّ سَاَلُوْہُ فَاَعْطَاھُمْ ،حَتّٰی نَفِدَ مَاعِنْدَہ ،فَقَالَ لَھُمْ حِیْنَ اَنْفِقَ کُلَّ شَیْءٍ بِیَدِہ: مَایَکُنْ عِنْدِیْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَہ‘ عَنْکُمْ،وَمَنْ یَسْتَعْفِفْ یُعِفَّہُ اللهُ،وَمَنْ یَسْتَغْنِ یَغْنِہِ اللهُ،وَمَنْ یَّتَصَبَّرْ یُصَبِّرْہُ اللهُ۔وَمَااُعْطِیَ اَحَدٌ عَطَاءً خَیْرًاوَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ۔ ۳۶

ترجمہ :''حضرت ابوسعید بن مالک بن سنان حذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بعض انصار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کچھ طلب کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ان کوعطا کر دیا ۔انصار نے پھر کچھ طلب کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے پھرعطا کر دیا حتیٰ کہ حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے پاس جو کچھ حاضر تھا و ہ اختتام پذیر ہوگیا جس وقت حضورصلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے تمام صرف کر دیا جوآپ کے دست اقدس میں تھا تو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا میرے پاس جو بھی خیرہے میں تم سے اس کو خفیہ نہ رکھوں گا جو آدمی سوال کرنے سے بچے گا اللہ عزوجل اس کو سوال کرنے سے محفوظ رکھے گا،اور جو آدمی بے نیازی اپنائے گا اللہ عزوجل اس کو بے نیاز رکھے گااور جو آدمی صبر کرنے والا ہوگا اللہ عزوجل اس کو صبر عطا کرے گا، اور کسی بھی آدمی کو صبر سے زیادہ بہتر اور وسعت والی کوئی شے نہیں عطا کی گئی'' ۔

وَعَنْ اَبِیْ یَحْیٰی صُھَیْبِ بْنِ سَنَانِ رَّضِیَ اللہُ عَنْہُ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: عَجَبًالِاَمْرِ الْمُؤْ مِنِ اِنَّ اَمْرَہ' کُلَّہ' لَہ' خَیْرٌ وَّلَیْسَ ذٰلِکَ لِاَحَدٍاِلَّالِلْمُؤْمِنِ: اِنْ اَصَابَتْہُ سَرَّاءُ شَکَرَ فَکَانَ خَیْرَالَّہ' وَاِنْ اَصَابَتْہ'ضَرَّاءُ صَبَرَ فَکَانَ خَیْرَالَّہ'۔ ۳۷

ترجمہ :''حضرت ابو یحییٰ صہیب بن ستان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ارشاد فرمایا

تعجب ہوتا ہے مسلمان کے معاملے پر اس واسطے کہ اس کا ہرمعاملہ بھلائی والا ہوتا ہے اس کے حق میں اور یہ بھلائی حاصل ہے فقط مسلمان کو اگر اس کو کوئی مسرت حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے، اور یہ اس کے واسطے صحیح ہوتا ہے، اور اگر مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ بھی صحیح ہوتا ہے اس کے واسطے'' ۔

وَعَنْ عَآءِشَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا: اَنَّھَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ للہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُوْنِ، فَاَخْبِرْ ھَ اَنَّہ' کَانَ عَذَابًا یَّبْعَثْہُ اللہُ تَعَالَی عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ فَجَعَلَہُ اللہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ،فَلَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یَّقَعَ فِی الطَّاعُوْنِ فَیَمْکُثَ فِیْ بَلَدِہٖ صَابِرًا مَّحْتَسِبًا یَّعْلَمُ اَنَّہ'لَایُصِیْبُہ' اِلَّا مَاکَتَبَ اللہُ لَہ'اِلَّا کَانَ لَہ' مِثْلُ اَجْرِالشَّھِیْدِ۔۳۸

ترجمہ :''حضر ت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم سے سوال کیا طاعون کے متعلق تو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ان کو بتایا یہ عذاب تھا جن کو اللہ عزوجل جس پر وہ چا ہتا ہے تو اللہ عزو جل نے اس کو مسلمانوں کے واسطے رحمت بنایا ہے ۔جس آدمی کو طاعون کی بیماری لگ جائے تو وہ اپنے شہر میں صبر کے ساتھ اجر کی آرزو رکھتے ہوئے رکا رہے اس کو علم ہو کہ اس کو وہی بیماری لگ سکتی ہے جو اللہ عزوجل نے لکھی ہے اس کے مقدر میں تو اس آدمی کو ثواب ملے گا شہید کی 5۔

وَعنْ اَنَسِ رَضِیَ اللّٰ عَنْہُ،قَالَ: سَمِیْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ:اِنَّ اللہِ عَزٌّ وَجَلَّ قَالَ: اِذَاابْتَلَیْتُ عَبْدِیْ بِحَبِیْبَتَیْہِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُہ' مِنْھُمَا الْجَنَّۃَ یُرِیْدُ عَیْنَیْہِ۔۳۹

ترجمہ :''حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو فرماتے سنا کہ بے شک اللہ عزو جل کا فرمان عالیشان ہے جس وقت میں اپنے کسی

بندے کو تو پسندیدہ اشیاء کے متعلق تکلیف میں ڈالتا ہوں او ر وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے بدلے اس کو جنت عطا وں گا ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کا ان دونوں سے مطلب انسان کی دونوں آنکھیں ہیں'' ۔

وَعَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُاللہ بُنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ،قَالَ: کَاَنِّیْ اَنْظُرْاِلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَےْہِ وَسَلَّمَ ےَحْکِیْ نَبِیًّامِّنَ الْاَنْبِےَآءِ،صَلَوٰاتُ اللہ وَسَلَامُہ‘ عَلَےْھِمْ، ضَرَبَہ ھُوَ ےَمَسَحُ الدَّمَ عَنْ وَّجْھِہ، ےَقُوْلَہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِقَوْمِیْ، فَاِنَّھُمْ لَا ےَعْلَمُوْنَ۔۴۰

ترجمہ :''حضر ت ابو عبدالرحمن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے گویا کہ میں ابھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کا نظارہ کررہاہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم اللہ عزو جل کے ایک رسول علیہ السلام کی حکایت بیان کررہے تھے جنہیں زد وکوب کیا ان کی قوم نے اور ان کو خون میں لت پت کردیا کیونکہ وہ اپنے منہ کو خون سے صاف کرتے ہوئے یہ فرما رہے تھے ''اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ مجھ کو نہیں جانتے'' ۔

وَعَنْ اَبِیْ سَعِےْدٍوَّ اَبِی ھُرَےْرَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا ، عَنِ النَّبِّی صَلَّی اللہُ عَلَےْہِ وَسَلَّمَ،قَالَ:مَا ےُصِےْبُ الْمُسْلِمَ 7 مِنْ نَّصُبٍ، وَّلَاَوَصَبٍ،وَّلَاحَزَنٍ، وَّلَا اَذیً، وَّلَا غَمٍّ، حَتّٰی الشَّوَکَۃُ ےُشَاکُھَا اِلَّا کَفَّرَ اللہ بِھَا مِنْ خَطَاےَاہُ۔۴۱

ترجمہ :''حضر ت ابو سعید اور حضر ت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ارشاد فرمایا :جس کسی ایمان والے کو تھکن ،مرض ، حزن ،اذیت یا پریشانی پہنچتی ہے حتیٰ کہ اس کو پاؤں میں کوئی کانٹا بھی لگتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے بدلے میں اس کی خطائیں معاف فرما دیتا ہے'' ۔

۔ وَعَنْ اَبِنْ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ،قَالَ:دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَےْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ ےُوْعَکُ،فَقُلْتُ:ےَارَسُوْلَ اللہِ، اِنَّکَ تُوْعَکُ وَعُکًّا شَدِےْدًا، اَجَلُ،اِنِّیْ اَوْعَکُ کَمَا ےُوْعَکُ وَجُلَانِ مِنْکُمْ قُلْتُ: ذٰلِکَ اَجْرَےْنِ؟ قَالَ: اَجَلْ، ذٰلِکَ کَذٰلِکَ،مَامِنْ مُّسْلِمٍ ےُصِےْبُہ‘ اَذیٰ، شَوْکَۃٌ فَمَا فَوقَھَا اِلَّا کَفَّرَ اللہُ بھَا سَےِّءَاتِہ،وَحُطَّتْ عَنْہُ ذُنُوْبُہ‘ کَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَۃُ وَرَقَھَا۔۴۲

ترجمہ :''حضرت ابن سعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی بار گاہ اقدس میں حاضر ہوا ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم پر بخار طاری تھا میں عرض گذار ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم ! آپ کو تو سخت بخار ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے اشاد فرمایا:ہاں مجھے بخار ہوتاہے اسی کی مثل ۔جس طر ح تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ۔میں عرض گذار ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم اس کا سبب کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو دوہرا ثواب ملے گا۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے ارشاد فرمایا: ہاں اس طرح ہی ہے اسی طرح جس بھی صاحب ایمان کو جو تکلیف پہنچتی ہے حتیٰ کہ کانٹا لگتا ہے یا اس سے زیادہ جو ہوتا ہے تو اللہ عزل وجل اس کے سبب بخش دیتا ہے اس کی خطاؤں کو اور اس کی خطاؤں کو اس طرح مٹاتا ہے جس طر ح

درخت سے پتے جھڑتے ہیں‘‘۔

عدم برداشت

صبر کے وسیع مفہوم میں ’’ بر داشت ‘‘ کا مفہوم بھی شا مل ہے،ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ صبر کا دوسرا نام برداشت ہے۔اس صفت کی کمی عدم برداشت میں بڑ ھوتری کا سبب بنتی ہے ۔عدم بر داشت رذائلِ اخلاق میں سے ہے۔بُری خصلتوں کو رذائل کہتے ہیں۔حکمائے اخلاق نے فضائل کے مقابلہ میں رذائل‘‘ کا نا م دیا ہے۔ان کے نزدیک چہار فضائل کے مقابلہ میں آٹھ رذائل ہیں،یہ ’’بُری خصلتوں کو رذائل اخلاقی امراض کہلاتے ہیںیعنی ہر رذالت ایک مرض ہے۔حکمائے اخلاق کے نزدیک قوائے انسانی تین ہیںیعنی قوتِ تمیز،قوتِ غضبیہ اور قوتِ شہویہ۔ہر ایک قوت کا جادۂ اعتدال سے منحرف ہونا یا تو کیفیت میں ہو گا یا کمیت میں اور کمیت میں انحراف یا تو زیادتی کے باعث ہو گا یا پھر کمی کے باعث۔ہر ایک قوت کے امراض تین وجو ہات سے پیدا ہو سکتے ہیں: افراط سے ،تفریط سے اور روایت کیفیت سے۔

قرآن مجید میں منکر،فحشاء،برائی،مکروہ،اثم،عدوان کو رذائل اخلاق کا نا م دیا گیا ہے۔احادیث میں جھوٹ،خیانت،دغابازی،بہتان،چغل خوری،بد گو ئی،غیبت،بد گمانی،حسد،بغض،کینہ،خوشا مد،بخل،ریا،فخر و غرور،حرص و طمع،ظلم و زیادتی،غیظ و غضب،خود پسندی،فحش گو ئی،فحاشی و زنا،فضول خرچی،چوری،رشوت،سود خوری،شراب خوری،حبِ جاہ و مال وغیرہ کو رذائل اخلاق کہا گیا ہے۔اسلام میں ہر وہ بات جو قرآن و سنت کے خلاف ہے’’ رذالت‘‘ قرار دی گئی ہے۔یہ تمام رذائل عدم برداشت کا سبب بنتے ہیں۔

عدم برداشت کے متعلق آیات

قرآن مجید میں عدم برداشت کے بارے میں متعدد بار فرمایا گیا ہے۔چند ایک آیات یہ ہیں۔ارشاد ہوتا ہے

فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ o۔ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ ٰ اٰمَنُوْاوَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ
وَاِذَاقِیْلَ لَھُمْ لَاتُفْسِدُوْافِی oفَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَاکَانُوْا یَکْذِبُوْنَ
الْاَرْضِ قَالُوْٓااِنَّمَا نَحْنُ مَصْلِحُوْنَ۔۴۳

تر جمہ :’’وہ اللہ اور ایمان والو ں کو دھوکہ دیتے ہیں وہ صرف در حقیقت اپنے آپ کو صرف دھوکہ دیتے ہیں اوروہ اس کا شعور نہیں رکھتے ان کے دلو ں میں بیماری ہے تو ان کے دلو ں میں بیماری کو زیادہ کر دیا اوران کے لیے در د ناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے اور جب ان سے کہا گیا زمین میں فساد نہ کرو تو انہو ں نے کہا کہ ہم تو صرف اصلاح کر نے والے ہیں‘‘ ۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلآءِکَۃِاسْجُدُوْ الِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓااِلَّآاِبْلِیْسَ ط اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ۔۴۴

ترجمہ :’’اورہم نے فرشتو ں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب فرشتو ں نے سجدہ کیا اس

نے انکار کیا اورکافرو ں میں ہو گیا ‘‘۔
وَاِذْنَجَّےْنَکُمْ مِّنْ ٰ الِ فِرْعَوْنَ ےَسُوْمُوْنَکُمْ سَوْءَ الْعَذَابِ ےُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ کُمْ وَ ےَسْتَحْےُوْنَ نِسَآءَ کُم
ْ ط وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌمِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِےْمٌ۔۴۵
تر جمہ :’’اوریاد کرو جب ہم نے تمہیںآل فر عون سے نجات دی جوتم کو بدترین عذاب پہنچاتے تھے تمہارے بیٹو ں کو ذبح کر تے اور تمہاری بیٹیو ں کو زندہ چھوڑتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے عظیم آزمائش تھی‘‘۔
وَاِذْقَالَ مَوْسٰی لِقَوْمِہٖ یٰقُوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْآاِلٰی بَارِءِکُمْ
فَاقْتُلُوْآاَنْفُسَکُمْ ط ذَالِکُمْ خَےْرٌلَّکُمْ عِنْدَبَارِءِکُمْ ط فَتَابَ عَلَےْکُمْ ط اِنَّہ‘ ھُوَالتَّوَّابُ الرَّحِےْمُ۴۶
معبود) بنا کر اپنی)تر جمہ :’’اورجب موسیٰ نے اپنی امت سے کہا اے میری قوم تم نے بچھڑے کو جانو ں پر ظلم کیا ہے پس تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو سو تم ایک دوسرے کوقتل کرو تمہارے خالق کے نزدیک یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے تو اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی بے شک وہی توبہ قبول کر نے والا بے حد رحم فر مانے والا ہے‘‘ ۔
47۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًافَادّٰرَ ءْ تُمْ فِےْھَا ط وَاللہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔ 5
ترجمہ :’’اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تھا پھر تم ایک دوسرے کو ملوث کر نے لگے اوراللہ ہی اس چیز کو ظاہر کر نے والا تھا جس کوتم چھپاتے تھے‘‘۔
وَاتَّبَعُوْامَاتَتْلُواالشَّےٰطِےْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَےْمٰنَ وَمَا کَفَرَسُلَےْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّےٰطِےْنَ کَفَرُوْا ےُعَلِّمُوْنَ
النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآاُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَےْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط وَمَا ےُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی
ےَقُوْلَآاِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلَاتَکْفُرْ ط فَےَتَعَلَّمُوْنَ مَنْھُمَا مَا ےُفَرِّقُوْنَ بِہٖ مِنْ بَےْنَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللہِ ط
وَےَتَعَلَّمُوْنَ مَاےَضُرُّھُمْ وَلَا ےَنْفَعُھُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰہ مَالَہ‘ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِءْسَ
مَاشَرَوْابِہٖٓ اَنْفُسَھُمْ ط لَوْکَانُوْا ےَعْلَمُوْنَ۔(۴۸)
ترجمہ :’’اور انہو ں نے جادو کے کفریہ کلمات کی پیروی کی جس کو سلیمان ؑ کے دورحکومت میں شیطان پڑھا کر تے تھے اور سلیمان نے کوئی کفر نہیں کیا البتہ شیاطین ہی کفر کر تے تھے وہ لوگوں کو جادو کے کفریہ کلمات سکھاتے تھے اور انہو ں نے اس (جادو) کی پیرویکی جو شہر باطل میں دوفرشتو ں ھاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا اوروہ فرشتے اس وقت تک کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ وہ یہ نہ کہتے ہم توصرف آزمائش میں تو تم کفر نہ کرو وہ ان سے وہ چیز سیکھتے جن کے ذریعے وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کر د یتے اور اللہ کی اجازت کے بغیر وہ اس جاودوں سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے وہ اس چیز کو سیکھتے جوان کو نقصان پہنچائے اوران کو نفع نہ دے اوربے شک وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے اس جادو کوخریدا ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں وہ کیسی بری چیز ہے وہ جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنے رب کوفروخت

کر ڈالا ہے کاش یہ جان لیتے ''۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَاللهِ اَنْ يُّذْكَرَفِےْهَااسْمُہ' وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا اُولٰٓءِكَ مَاكَانَ

لَهُمْ اَنْ يَّدْ خُلُوْهَاۤ اِلَّاخَآءِفِےْنَ ط لَهُمْ فِى الدُّنْےَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عِظِےْم (۴۹)

ترجمہ :''اور اس سے بڑا ظالم اورکون ہے جواللہ کی مساجد میں اس کے نام کے ذکر سے منع کر ے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے یہ لوگ بغیر خوف کے مسجدو ں میں داخل ہو نے کے لائق نہیں ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑاعذاب ہے'' ۔

اِنَّ الَّذِےْنَ كَفَرُوْاوَمَاتُوْاوَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓءِكَ عَلَےْهِمْ لَعَنَۃُ اللهِ وَالْمَلآءِكَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِےْنَ۔(۵۰)

ترجمہ :''بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ حالت کفر میں مر گئے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتو ں اور سب لوگوں کی لعنت ہے ''

اِنَّمَا ےَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللهِ مَا لَاتَعْلَمُوْنَ۔ (۵۱)

ترجمہ :''وہ تمہیں صرف برائی اور بے حیائی کے کاموں کا حکم دیتا ہے اور اللہ کے متعلق ایسی بات کہنے کا حکم دیتا ہے جس کو تم نہیں جانتے''

وَلَا تَاْكُلُوْآاَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْابِهَآاِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْافَرِےْقًامِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔(۵۲)

ترجمہ :''اورآپس میں ایک دوسرے کامال نا حق نہ کھاؤ اور نہ حاکمو ں کے پاس ان کا مقدمہ اس لیے پہنچاؤ لوگو ں کا کچھ مال ناجائز طورپر کھا لو جان بوجھ کر''

وَاِذْ تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِےُفْسِدَ فِےْهَا وَےُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط وَاللهُ لَا ےُحِبُّالْفَسَادَ۔ (۵۳)

ترجمہ :''اورجب پیٹھ پھرے توزمین فساد ڈالتا پھرے اور کھیتی اور جانیں تباہ کر ے اوراللہ فساد سے راضی نہیں ہو تا ''۔

اِنَّ الَّذِےْنَ كَفَرُوْالَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآاَوْلَادُهُمْ مِّنْ اللهِ شَےْءًاوَاُولٰٓءِكَ هُمْ وَقُوْدُالنَّارِ۔(۵۴)

ترجمہ :''بے شک جو لوگ کافرہوئے اوران کی اولاد اللہ سے انہیں کچھ نہ بچا سکیں گے اوروہی دوزخ کاایندھن ہیں''۔

اِنَّ الَّذِےْنَ ےَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ۔ (۵۵)

ترجمہ :''جو لوگ پاکدامن عورتو ں پر تہمت لگاتے ہیں''۔

اَلَمْ oهَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ oوَالَّےْلِ اِذَا ےَسْرِ oوَّالشَّفَعِ وَالْوَتْرِ oوَلَےَالٍ عَشْرٍ o۔ وَالْفَجْرِ

وَثَمُوْدَالَّذِےْنَ oالَّتِىْ لَمْ ےُخْلَقْ مِثْلُهَا فِيالْبِلَادِ oاِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ oتَرَكَےْفَ فَعَلَ رَبَّكَ بِعَادٍ

oفَاَكْثَرُوْا فِےْهَاالْفَسَادَ o الَّذِےْنَ طَغَوْافِيالْبِلَادِ oوَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِoجَابُوا الصَّخَرَ بِالْوَادِ

فَصَبَّ عَلَےْهِمْ رَبَّكَ سَوْطَ عَذَابٍ۔ (۵۶)

ترجمہ :''اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی کیا تم نے نہ دیکھا کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ

کیاکیا ۔وہ حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا او رثمود جنہوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں اور فرعون جو میخا کرتا جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں فساد پھیلایا تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت مار''۱۰ ۔

اِنَّہ‘ لَا ےُفْلِحَ الظّٰلِمُوْنَ۔ (۵۷)

تجمہ :''با لیقین ظالموں کا بھلا نہ ہوگا ''۔

وَالْکٰفِرُوْنَ ھُمْ الظّٰلِمُوْنَ۔(۵۸)

ترجمہ :''اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں ''۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللہِ کَذِبًا اَوْکَذَّبَ بِاٰ یٰتِہ۔(۵۹)

ترجمہ :''پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کے حکموں کو جھٹلائے''۔

لَاتَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ۔(۶۰)

ترجمہ :''نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ظلم کر ے ''۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔(۶۱)

ترجمہ : ''خراب ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا ''۔

فَاعْتَبِرُوْا ےآاُولِی الْاَبْصَارِ۔(۶۲)

ترجمہ:''سو اے آنکھ والوں عبرت پکڑو''۔

وَ اَنَّ اللہَ لَا ےَھْدِیْ کَےْدَ الْخَآءِنِےْنَ۔ (۶۳)

ترجمہ:''بے شک اللہ تعالیٰ دغا بازوں کا فریب نہیں چلنے دیتا''۔

اِنَّ کَےْدَ الشَّےْطٰنِ کَانَ ضَعِےْفًا۔ (۶۴)

ترجمہ :''بے شک شیطان کا فریب سست ہے ''۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِےْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللہُ اَضْغَانَہُمْ۔ (۶۵)

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کینے ظاہر نہ '' : ترجمہ کرے گا''۔

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔(۶۶)

ترجمہ :''بے شک بعض گمان گناہ ہے ''۔

وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا ےُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَےْءًا۔(۶۷)

ترجمہ :''امرحق میں گمان کچھ کام نہیں دیتا ''۔

لَعْنَتَ اللہِ عَلَی الْکٰذِبِےْنَ۔(۲۸)

ترجمہ :''اللہ پر ان کی لعنت ہے جو جھوٹے ہیں''۔

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِےْنِہٖ فَےَمُتْ وَ ھُوْکَافِرٌ فَاُولٰٓءِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِی الدُّنْےَا
وَالْاٰخِرَۃِ وَ اُولٰٓءِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِےْھَا خٰلِدُوْنَ۔ (۶۹)

ترجمہ :''تم میں سے جوکوئی اپنے دین سے پھر جائے اور پھر حالت کفر ہی میں مر جائے تو ایسوں کے عمل دنیا و آخرت میں ضائع ہوئے اور وہ لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے''۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِےْنَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔(۷۰)

ترجمہ :''با لتحقیق جو نافرمان ہیں وہی منافق ہیں ''۔

وَاِذَاقَامُوْٓااِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْاکُسَالٰی ےُرَآءُ وْنَ النَّاسَ وَلَا ےَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِےْلًا۔ (۷۱)

ترجمہ :''اور جب نما ز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں صرف وہ آدمیوں کو دیکھاتے ہیں اور اللہ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر ''۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِےْنَ ےُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَ ھُوَخَادِعُھُمْ۔(۷۲)

ترجمہ :''بلا شبہ منافق لوگ اللہ سے چال بازی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو اس چال کی سزادینے والا ہے'' ۔

۔ ےَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاھِھِمْ مَّالَےْسَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ۔(۷۳)

ترجمہ :''اپنے منہ سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں''۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِےْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۔(۷۴)

ترجمہ :''بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہونگے'' ۔

اَلَّذِےْنَ ےَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِےْنَ اَوْلِےَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِےْنَ۔(۷۵)

ترجمہ :''جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں''۔

اَلَا ےَظُنُّ oوَاِذَ کَالُوْ ھُمْ اَوْوَّزَنُوْ ھُمْ ےُخْسِرُوْنَoالَّذِےْنَ اِذَااکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ ےَسْتَوْفُوْنَ o۔ وَےْلٌ لِّلْمُطَفِّفِےْنَ oیَّوْمَ ےَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِےْنَ (۷۶) oلِےَوْمٍ عَظِےْمٍ oاُولٰٓءِکَ اَنَّھُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

ترجمہ :''بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی کہ جب لوگوں سے ناپ لیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کردیں تو گھٹا دیں۔کیا اس کو اس کا یقین نہیں کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ اٹھائے جائیں گے۔جس دن کہ لوگ حساب و کتاب دینے کے لیے رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے''۔

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہ' فَقَدْ ضَلَّ ضَلاً مُّمِےْنًا۔ (۷۷)

ترجمہ :''اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ؐ کی نافرمانی کی ہو کہ صحیح گمراہی میں جا پڑا''۔

اِنَّ الَّذِےْنَ ےُحَآدُّوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہ' کُبِتُوْاکَمَاکُبِتَ الَّذِےْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ۔ (۷۸)

جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول ؐ مخالفت کی وہ خوار ہوئے جبکہ وہ لوگ خوار ہوئے : ترجمہ تھے جو ان سے پہلے تھے ۔

وَمَنْ یَّتَعَدَّحُدُوْدَ اللہِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَہٗ۔ (۷۹)

ترجمہ :''او رجس نے اللہ کی حدوں (شریعہ) سے تجاوز کیا تو اس نے اپنا اوپر ظلم کیا''۔

ےآاَیُّھَاالنَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنَ ذَکَرٍ وَّاَنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًاوَّ قَبَآءِلَ لِتَعَارَفُوْا۔ (۸۰)

ترجمہ :''اے لوگوں ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے اس لیے بنائے تاکہ آپس میں پہچانے جاؤ''۔

لَا ےُخْلِفُ اللہُ وَعْدَہٗ۔ (۸۱)

ترجمہ :''اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے کبھی خلاف نہیں کرتا''۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ۔ (۸۲)

ترجمہ :''سو یہ مت خیال کرو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں سے جو وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا''۔

ےٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ مَاےَاْتِےْہِمْ مِّنَ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بہٖ ےَسْتَھْزِءُ وْنَ۔ (۸۳)

ترجمہ :''افسوس ہے بندوں پر کوئی رسول ان کے پاس ایسا نہیں آیا جن کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو''۔

ےٰاَیُّھَاالَّذِےْنَ اٰمَنُوْا لَاےَسْخَرْقَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْاخَےْرًا مِّنْھُمْ وَلَانِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسآی اَنْ یَّکُنَّ خَےْرًامِّنْھُنَّ۔ (۸۴)

ترجمہ :''اے ایمان والوں ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ شاید وہ اُن سے بہتر ہو اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں شاید وہ ان سے بہتر ہوں''۔

کَلَّا بَلْ لَّاتُکْرِمُوْنَ الْےَتِےْمَ۔ (۸۵)

تر جمہ :''تم یتیم کو عزت سے نہیں رکھتے اورتجھ سے یتیمو ں کے بارے میں پوچھتے ہیں''۔

اِنَّ الَّذِےْنْ ےَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْےَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا ےَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ نَارًا وَسَےَصْلَوْنَ سَعِےْرًا۔ (۸۶)

ترجمہ :''جولوگو ں نا حق یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ کوآگ سے بھررہے ہیں اورعنقریب آگ میں داخل ہوں گے

فَوَےْلٌ oوَلَاےَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِےْنِ oفَذٰلِکَ الَّذِیْ ےَدُعُّ الْےَتِےْمَ o۔ اَرَءَ ےْتَ الَّذِیْ ےُکَزِّبُ بِالدِّےْنَ oوَےَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوَن oالَّذِےْنَ ھُمْ ےُرَآءُ وْنَ (۸۷) oالَّذِےْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ oلِّلْمُصَلِّےْنَ

ترجمہ:''تم نے دیکھا اس شخص کو جوآخرت کی جزا و سزا کوجھٹلاتا ہے وہی توہے جویتیم کو دھکے دیتا ہے اوریتیم کا کھانہ دینے پر نہیں اکساتا پھر, تباہی ہے

ان نمازپڑھنے والو ں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت بر تتے ہیں اورریاکاری کر تے ہیں اورمعمولی ضرورت کی چیزیں لوگو ں کو دینے سے گریز کر تاہے ''۔

فَمَنْ تَوَلّٰی بَعْدَذٰلِکَ فَاُولٰٓءِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنْ۔ (۸۸)

تر جمہ:''تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تووہی لوگ فاسق ہیں ''۔
فَمَنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ مَنْ بَعْدِ ذٰلِکَ فَاُولٰٓءِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ (۸۹)
تر جمہ :''تم اس کے بعد جواللہ پر جھوٹ باندھے تو وہی ظالم ہیں ۔
وَلَاتَکُوْنُوْاکَالَّذِےْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مَنْ بَعْدِ مَا جَآءَ ھُمُ الْبَےِّنٰتُ ط وَاُولٰٓءِکَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِےْمٌ۔ (۹۰)
تر جمہ :''اوران جیسے نہ ہو نا جوآپس میں پھٹ گئے اوران میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں آچکی تھیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے ۔
ےٰٓاَیُّھَاالَّذِےْنَ اٰمَنُوْالَاتَتَّخِذُوْابِطَانَۃًمِّنْ دُوْنِکُمْ لَا ےَاْلُوْنَکُمْ خَبَالًاط وَدُّوْامَاعَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاھِہِمْ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُھُمْ اَکْبَرُط قَدْ بَیَّنَّالَکُمُ الْاٰےٰتِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ۔ (۹۱)
ترجمہ : ''اے ایمان والو غیر و ں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کر تے ان کی آرزو ہے جتنی ایذاتمہیں پہنچے سیر ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اوروہ جو سینے میں چھپاتے ہیں اوربڑا ہے ہم نے تم کونشانیا ں کھول کر سنا دیں اگر تمہیں عقل ہو''۔
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِےْعًاوَّلَا تَفَرَّقُوْا۔ (۹۲)
تر جمہ :''اوراللہ کی رسی کومضبوطی سے پکڑو اورتفرقہ بازی نہ کرو ''۔
اِنَّ الَّذِےْنَ ےَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْےَتٰمٰی ظُلْمًااِنَّمَا ےَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ نَارًاط وَسَےَصْلَوْنَ سَعِےْرًا۔ (۹۳)
ترجمہ :''وہ جو یتیمو ں کامال نا حق کھاتے ہیں وہ تواپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اورکوئی دم جاتا ہے بھڑکتے دھڑے میں جائیں گے''۔
اَلَّذِےْنَ ےَبْخَلُوْنَ وَےَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَےَکْتُمُوْنَ مَآاٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ط وَاَعْتَدْنَالِلْکٰفِرِےْنَ عَذَابًامُّھِےْنًا۔ (۹۴)
تر جمہ :''جو آپ بخل کریں اوردوسرو ں سے بخل کے لیے کہیں اور اللہ نے جوانہیں فضل سے دیا ہے اسے چھپائیں اورکافرو ں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے'' ۔
عَذَابًا ‘۔ وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًامُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءُ ہٗ جَھَنَّمُ خَالِدًا فِےْھَا وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَےْہِ وَلَعَنَہ‘ وَاَعَدَّلَہ عِظِےْمًا۔ (۹۵)
تر جمہ :''اورجو کوئی کسی مسلمان کو جان کر قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اوراس پر اللہ کا غضب ہو ا اور اس کو لعنت ہوئی اوراس کے واسطے بڑا عذاب تیار کیا گیا ''۔
اِنَّ الْمُبَذِّرِےْنَ کَانُوْااِخْوَانَ الشَّےٰطِےْنِ۔ (۹۶)
تر جمہ :''(بے شک (فضول) اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں'' ۔
وَاِنْ عَاقِبْتُمْ فَعَاقِبُوْابِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِہٖ ط وَلَءِنْ صَبَرْتُمْ لَھُوَ خَےْرٌلِّلصّٰبِرِےْنَ۔ (۹۷)
تر جمہ :''اگر بدلہ لو تواس قدر بدلہ لو جس قدر تم کو تکلیف پہنچائی جائے اور اگر صبر کرو تو یہ

صبرکر نے والوں کے لیے بہتر ہے ‘‘۔

اِنَّ الَّذِےْنَ ےُؤْذُوْنَ اللہَ وَرَسُوْلَہ‘ لَعَنَھُمُ اللہُ فِی الدُّنْےَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّلَھُمْ عَذَابًامُّھِےْنًا۔ (۹۸)

تر جمہ :’’جولوگ پاکدامن عورتو ں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے‘‘ ۔

وَلٰکِنَّ الشَّےٰطِےْنَ کَفَرُوْا ےُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَہ۔ (۹۹)

تر جمہ :’’لیکن شیطانو ں نے کفر کیا کہ لوگوں کوجادو سکھاتے تھے ‘‘۔

وَاجْتَنِبُوْاقَوْلَ الزُّوْرِ۔(۱۰۰)

تر جمہ :’’جھوٹ بولنے سے بچے رہو‘‘ ۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا۔ (۱۰۱)

تر جمہ :’’اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کہہ د یں کہ سچ آیا اورجھوٹ نکل بھاگا تحقیق جھوٹ لٹنے والا ہے‘‘۔

وَمَا ےُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا ےُعِےْدُ۔ (۱۰۲)

تر جمہ :’’اورجھوٹ توکسی چیز کو نہ پیدا کرتاہے نہ پھیر کر لاتا ہے‘‘۔

وَےَمْحُ اللہُ الْبَاطِلَ وَیحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہ۔ (۱۰۳)

تر جمہ :’’اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اوراپنی باتوں سے سچ کو ثابت کر تاہے ‘‘۔

وَےْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِےْمٍ۔ (۱۰۴)

تر جمہ :’’ہر جھوٹے گنہگار کے لیے خرابی ہے‘‘ ۔

اِنَّ حِزْبَ الشَّطٰنِ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ۔(۱۰۵)

تر جمہ :’’تحقیق جوشیطان کا گروہ ہے وہی خراب ہو تا ہے ‘‘۔

اِنَّ الْکٰفِرِےْنَ کَانُوْالَکُمْ عَدُوًّمُّبِےْنًا۔ (۱۰۶)

تر جمہ :’’بے شک کافر لوگ تہارے صریح دشمن ہیں ‘‘۔

لَآاِکْرَاہَ فِی الدِّےْنِ۔ (۱۰۷)

تر جمہ :’’دین کے معاملے میں کوئی زبر دستی نہیں‘‘ ۔

وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ۔(۱۰۸)

تر جمہ :’’اورلوگو ں کو دین سے بچا لانا قتل سے بھی بڑھ کر ہے‘‘ ۔

اِنَّ الشَّےْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّمُّبِےْنًا۔ (۱۰۹)

تر جمہ :’’بے شک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے‘‘ ۔

عدم بر داشت کے متعلق احادیث مبارکہ

اِنَّ السَّعِےْدَ مَنْ جَنَّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِیَ فَصَبَرَ فَرَاھًا۔ (۱۱۰)

تر جمہ :''نیک بخت وہ شخص ہے جوفتنے سے الگ رہے تو جب مصیبت میں گرفتار آئے تو صبر کرے'' ۔

اَلْعِبَادَۃُ فِیْ الْھَرْجِ کَھِجْرَۃٍ اِلَیَّ۔ (۱۱۱)

ترجمہ :''فتنے اور اختلاف کے وقت عبادت کر نا ایسا ہے جیسے میری طرف ہجرت کر نا'' ۔

عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ جَسَدٌ غَذِّی بِالْحَرَامِ (۱۱۲)

تر جمہ :''حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ سرکار اقدس صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کہ جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہ ہو گا ''۔

ابو ھریرۃؓ: من سرہ ان یجیب اللہ لہ عندالشدائدوالکرب فلیکثر الدعاء فی الرخاء۔ (۱۱۳)

تر جمہ :''حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فر ماتے ہیں جسے یہ پسند ہو کہ مصائب و آلام کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول (کرے) فر ماتے تو وہ راحت و آرام کی بحالت میں بکثرت دعائیں کرے'' ۔

ابو ھریرۃؓ: یستجاب لا حدکم مالم یعجل یقول قد دعوت ربی فلم یستجب لی۔ (۱۱۴)

تر جمہ :''بعض لوگو ں کی دعا اس صورت میں قبول ہوتی ہے کہ وہ جلدی نہ مچائیں اور یہ نہ کہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی مگر اس نے قبول نہ کی ''۔

من لم یسال اللہ یغضب علیہ۔ (۱۱۵)

تر جمہ :''جواللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کر تا اس پر اللہ ناراض ہوتا ہے ''۔

من دعا ء علی من ظلمہ فقد انتصر۔ (۱۱۶)

تر جمہ :''جس مظلوم نے اپنے ظالم کے لیے بد دعا کی اس نے بدلہ لے لیا ''۔

عن سعید بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم من اخذ شبرا من الارض ظلماً فانہ یطوقہ یوم القیامۃ من سبع ارضین۔ (۱۱۷)

تر جمہ :''حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کہ جوشخص کسی کی بالشت بھر زمین ظلم سے حاصل کر ے گا اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا ''۔

ابن مسعود لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربٰوا مؤکلہ و شاہد یہ و کاتبہ۔ (۱۱۸)

تر جمہ :''آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ربوا(سود) کھانے والو ں پر اور گواہو ں پر اور کاتب پر سب ہی پر لعنت فرمائی'' ۔

ابوھریرہؓوابن عمرؓ: ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعن الراشی والمرتشی فی الحکم ۔(۱۱۹)

تر جمہ :''فیصلہ اپنے حق میں کر انے کے لیے جوشخص رشوت دے یا لے دونو ں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے لعنت فر مائی ہے۔''

اجتنبوالخمرفانهاام الخبائث۔ (۱۲۰)

تر جمہ :''شراب سے بچو کیونکہ یہ تمام برائیو ں کی جڑ ہے'' ۔

انس لعن رسول اللہ صلی اللہ و سلم الخمرعشرۃ عاصرھا و معتصرھاو شاربھا و ساقیھاو حاملھاوالحمولۃ الیہ و بائعھاومبتاعھا و و اھبھا و أکل ثمنھا۔ (۱۲۱)

تر جمہ :''نشے سے تعلق رکھنے والے دس قسم کے آدمیو ں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے لعنت کی ہے تیار کر نے والا، پینے والا، پلانے والا، والے اٹھا کر لے جانے والا، منگوانے والا ، بیچنے والا اورخریدنے والا ،مفت دینے والا اوردام لے کر کھانے والا'' ۔

ابوھریرۃؓرفعہ اذازنی الرجل خرج منہ الایمان و کان علیہ کالظلّہ فاذااقلع رجع الیہ الایمان۔ (۱۲۲)

تر جمہ :''ارتکاب زنا کے پورے وقت تک ایمان اوپر لگ کر سایہ فگن رہتا ہے اور فارغ ہو نے کے بعدپھر لوٹ آتا ہے'' ۔

ابو امامۃؓثلاثہ لا یستف بھم الامنافق ذوالشیبۃ فی الاسلام و ذوالعلم و امام مقسط۔ (۱۲۳)

تر جمہ :''ان تینو ں شخصو ں کی توہین منافق ہی کرسکتا ہے مسلمان آ دمی ۔ عالم ۔ امام عادل ۔''

ابن مسعودؓرفعہ: لیس منامن ضرب الخدودو شق الجیوب و دعی یدھوی الجاھلےۃ۔ (۱۲۴)

تر جمہ :''میری جماعت سے وہ خارج ہے جواپنے منہ پر تھپڑ مارے ،گریبان چاک کر ے اور جاہلیت کی رسم کو رائج کرے ''۔

ابوھریرۃؓرفعہ: مامن یوم یصبح فیہ العباداالاملکان ینزلان یقول احدھما اللھم اعط منفقاً و یقول الأخر اللھم اعط ممسکا تلفاً۔(۱۲۵)

تر جمہ :''ہرروز جب بندو ں کی صبح ہوتی ہے، تو دوفرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ایک یہ دعا کر تاہے کہ اے اللہ ہر انفاق کر نے والے کو اس کے انفاق کی جزا دے اوردوسرا کہتا ہے اے اللہ ہرکنجوس پر بر بادی نازل فرما'' ۔

ابوھریرۃؓلکل شئی زکوٰۃ و زکوٰۃ الجسد الصوم والصیام نصف الصبر۔ (۱۲۶)

تر جمہ :''ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اورجسم کی زکوٰۃروزہ ہے اور روزے نصف صبرہیں'' ۔

ابن عمرلاتزال المسائلۃ باحدکم حتی یلقی اللہ تعالیٰ ولیس فی وجھہ مرعۃ لحم۔ (۱۲۷)

تر جمہ :'' ایک شخص جو بھیک مانگتارہے اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا ''۔

سہل بن سعدؓرفعہ: الاناء ۃ من اللہ و الجعلۃ من الشیطان۔ (۱۲۸)

ترجمہ :''سنجیدگی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اورجلد بازی شیطان کی طرف سے'' ۔

انسؓ رفعہ: ما کان الفحش فی شئی الاشانہ و ما کان الحیاء فی شئی الازانہ۔(۱۲۹)

تر جمہ :''بے حیائی جس چیز میں بھی شامل ہوگی اسے معیوب بنا دے گی اور حیا جس میں ہوگی اُسے

مزین کر دے گی ''۔

ابو ھریرہؓ رفعہ:تجدون من شر الناس عنداللہ تعالٰی یوم القیامۃ ذاالوجھین الذی ےأ تی ھولاء بوجہ و ھولاء بوجہ۔ (۱۳۰)

تر جمہ :''اللہ تعالیٰ کے نزدیک بروز قیامت سب سے بد تر اسے پاؤ گے جو دورخی پالیسی والاہو گا ۔اِدھر اس کا کچھ اور رخ، اور اُدھر کچھ اور ''

جریرؓرفعہ:من یحرم الرفق یحرم الخیرکلہ۔(۱۳۱)

ترجمہ :''جونرمی سے محروم ہوا وہ ساری خوبیو ں سے محروم ہوا ''۔

ابوھریرہؓرفعہ السخی قریب من اللہ قریب الناس قریب من الجنۃ بعید من النار والبخیل بعید من اللہ بعید من الناس بعید من الجنۃ قریب من النار۔ (۱۳۲)

ترجمہ :''سخی اللہ ، انسان اورجنت تینو ں سے قریب ہو تاہے دوزخ سے دور اوربخیل اللہ تعالیٰ ،انسان اورجنت تینوں سے دور ہو تاہے اور دوزخ سے قریب ہو تا ہے۔''

کعب بن عباسؓ رفعہ: ان کل امۃ فتنۃ و ان فتنۃ امتی المال۔ (۱۳۳)

تر جمہ :''ہر امت کے لیے ایک ذریعہ آزمائش ہو تا ہے اور میری امت کا ذریعہ آزمائش مال ہے''۔

ابوھریرہؓ الدنیا سجن المومن و جنتہ الکافر۔ (۱۳۴)

تر جمہ :''دنیا مومن کے لیے قید خانہ اورکافر کے لیے جنت ''۔

ابوھریرہ رفعہ لیس الشدیدبالصرعۃ انما الشدید الذمی یملک نفسہ عندالغضب۔ (۱۳۵)

تر جمہ :''بہادر وہ نہیں جوکسی کو بچھاڑ دے ، بہادر وہ ہے جوغصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے ۔''

ابو وائل ---- قال لی النبی صلی اللہ علیہ و سلم ان الغضب من الشیطان و ان الشیطان خلق من نار و اسھا یطفا النار بالماء فاذا غضب احدکم فلیتقوضاء۔ (۱۳۶)

تر جمہ :''عطیہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کہ غصہ شیطانی فعل ہے شیطان آگ سے پید ا کیا گیا ہے اورآگ پانی سے بجھتی ہے لہذا جیسے غصہ آئے وہ وضوکر لے'' ۔

حذیفہؓرفعہ: لا یدخل الجنۃ قتّات (۱۳۷)

تر جمہ :''چغل خور جنت میں نہیں جائے گا ''۔

ابوھریرہؓ رفعہ: ایاکم والحسد فان الحسدیا کل الحسنات کماتاکل النار الحطب وقال العشب۔ (۱۳۸)

ترجمہ :''حسد سے بچو! یہ نیکیو ں کواس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑ ی کو'' ۔

ابوھریرہؓ رفعہ: المؤمن غرکریم والفاجر خب لئیم ۔ (۱۳۹)

تر جمہ :''مومن سادہ دل اور سخی ہوتا ہے اورفاجر دغا باز اور بخیل ہوتا ہے'' ۔

ابوھریرہؓ رفعہ: المؤمن لا یددع من حجر مرّتین۔ (۱۴۰)

تر جمہ :’’مومن ایک بل سے دوبارہ نہیں (داغا جاتا) ڈسا جاتا ‘‘۔

رفعہ: لا یدخل الجنۃ خب و لابخیل و لا منان۔ (۱۴۱)

تر جمہ :’’دغا باز کنجوس احسان جتانے والا جنت میں نہیں جائے گا ‘‘۔

رفعہ لا ید خل الجنۃ قاطع رحم۔(۱۴۲)

ترجمہ :’’قطع رحمی کر نے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا ‘‘۔

قیل للنبی صلی اللہ علیہ و سلم اد ع اللہ علی المشرکین و العنھم فقال انی انما بعثت رحمۃ و لم ابعث لعنا۔(۱۴۳)

تر جمہ :’’حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ایک بار درخواست کی گئی کہ مشرکین کے لیے بد دعا فرمائیے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا کہ میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہو ں نہ کہ لعنت (بد دعا) کر نے والا بنا کر‘‘ ۔

خلاصہ بحث

آج کے جدید دور میں بے شمار مسائل مثلاً غربت ، تنگدستی، بدامنی ، انتشار اختلاف، بیماریاں، فرقہ پرستی بڑھ گئی ہے جس سے گو ناگوں مسائل بڑھ گئے ہیں جن کا قلع قمع ہتھیار سے ممکن نہیں ہے بلکہ علم و عمل کے ذریعہ ممکن ہے اس سلسلے میں صبر جیسی اعلیٰ صفت کو فرو غ دینا اور اس کے اطلاق کو انفرادی اوراجتماعی طور پر یقینی بنانا ضروری ہے قرآن مجید میں جو آیات صبر سے متعلق رہنمائی فراہم کرتی ہیں اگر ان کو جامع اور مفصل انداز میں باقاعدہ طور پر فروغ دے دیا جائے تو مسلمان اور تمام انسان اس خوبی بروئے کار لاکر دینی اور دنیاوی سعادتیں حاصل کرنے اور معاشرے کو پر امن اور خوشحال بنا کر ترقی اور کامیابی کی راہ پر یقیناًگامزن ہو جائیں گے۔ انسان کو آج کے جدید دور میں اضطراب و گھبراہٹ محرمات و فہیات سے بچانے ، مصائب کا مقابلہ کرنے ، مضبوط کے متعلق قرآن مجید کے دیے گئے ‘‘صبر’’اخلاقی جرات اور اعلیٰ اثنائی کردار پیدا کرنے کیلئے تصور اور جدید دور میں اس کے اطلاق کو یقینی بنانے کی بے حد ضرورت ہے۔صبر کے تصور و مزاج بدن میں اخلاق تعلیم کے ساتھ ساتھ رذائل اخلاق کا جسمانی اور روحانی علاج بھی ضروری ہے۔ کا معتدل رہنا’’ صحت نفس ‘‘کہلاتا ہے اور ان کا معتدل نہ رہنا ’’مرض نفس ‘‘ ہے،جیسے کہ ’’اعتدال‘‘ اخلاط بدن کا ہے،اور ان کا میل کرنا اعتدال سے مرض بدن ہے۔نفس کا علاج ضروری ہے تا کہ اس میں رذیل اور ردی اخلاق دور رکھے جا ئیں اور فضائل اورافعالِ حسنہ کا مورد بنایا جائے،یہ عمل علاج بدن کے مشابہ ہے اس میں سے امراض کو دور کرنے کرکے اس کی صحت و تندرستی کی کو شش کی جا ئے۔ پس جس طرح کہ اصل مزاج اعتدال پرہی ہو تا ہے اور غذا و دیگر عوارض کی جہت سے معدہ میں خلل ہو جا تا ہے،اسی طرح پر فطرت بھی صحیح و معتدل ہی ہو تی ہے۔ جیسے کہ

بدن ابتداء میں کامل نہیں ہو تا بلکہ نشو و نماتر بیت اور غذا سے کامل ہو تا ہے،اسی طرح نفس بھی ناقص پیدا ہو تا ہے، مگر کمال کی لیاقت اس میں مو جود ہو تی ہے، یہ تز کیہ اور تہذیب اخلاق سے کمال پیدا کرتا ہے۔جس طرح بدن صحیح ہو تو طبیب حفظِ صحت کی تد بیر کرتا ہے اور اگر بیمار ہو تو حصول صحت کی فکر میں رہتا ہے،اسی طرح اگر آدمی کا نفس پاک و صاف اور مہذب ہو تو چا ہیئے کہ اس باب میں کو شش کرے کہ ویسا ہی بنا رہے،بلکہ ان امور کو اس میں قوت اور زور ہو جا ئے اور اگر اس میں کچھ کمال نہ ہو تو اس کمال کے حاصل کرنے کی سعی کرے۔ہر علت،خلل اور مرض کا علاج اس کی ضد سے ہو تا ہے،مثلاً اگر حرارت سے ہو تو برودت کی تد بیر کی جا تی ہیاور اس کا عکس اسی رذائل یعنی امراض قلبی کا علاج بھی اس کی ضدوں سے ہو تا ہے مثلاً جاہل کا علاج تعلم سے، بخل کا علاج سخی بننے سے،کبر کا تواضع سے اور حرص کا علاج بزورِ خواہش نفسانی کے رو کنے سے ہو تا ہے۔اسی طرح عصر حاضر میں عدم برداشت کا علاج صبر سے ہو نا ضروری ہے۔

حوالہ جات

۱۔ فیروز اللغات اُردو ،ج ،ص، الحاج مولوی فیروز الدین ،مطبوعہ فیروز سنز پرائیویٹ لاہور

۲۔نور اللغات ۔ جلد سوم مولوی نور الحسن نیر ، مطبوعہ المکہ پریس لارنس روڈ لاہور 1985

۳۔177 :۔ البقرہ

۴۔177۔البقرہ

۵۔ ال عمران : 200

۶۔ الاحقاف : 35

۷۔ھود : 49

۸۔ رو م : 60

۹۔القلم : 48

۱۰۔ الحج : 35

۱۱یوسف : 18

۱۵۔ الصفت : 102

۱۶۔ص : 17

۱۷۔ ق : 39

۱۸۔ المزمل : 10

۱۹۔ الرعد : 24

۲۰۔ حم السجدہ : 35

۲۱۔ الاعراف : 128

۲۲۔ النحل : 110

۲۳-142 : ۔ ال عمران

۲۴-65 : ۔مریم

۲۵-132 : ۔طٰہٰ

۲۶-75 : ۔ الفرقان

۲۷۔القصص : 79

۲۸۔ النحل : 127

۲۹-146۔ ال عمران

۳۰۔ طٰہٰ : 132

۳۱ ۔البلد

۳۲۔ ال عمران : 17

۳۳۔ العصر : 3-2-1

۳۴۔ال عمران : 186

۳۵۔ الشورٰی : 43

۳۶۔الزمر :9

۳۷۔مسلم شریف،ج 2،ص248

۳۸۔مشکوۃج2 ،ص386

۳۹۔مسلم شریف،ج2 ،ص246

۴۰۔صحیح بخاری،ج2 ،ص202

۴۱۔صحیح بخاری،ج 1،ص203

۴۲۔مشکوۃ،ج 2،ص338

۴۳۔مشکوۃ،ج 2،ص340

۴۴۔ مشکوۃ،ج 2،ص342

۴۵۔البقرہ:9,10,11

۴۶۔البقرہ:34

۴۷۔البقرہ:49

۴۸۔البقرہ:54

۴۹۔البقرہ:72

۵۰۔البقرہ:102

۵۱۔البقرہ:112

۵۲۔البقرہ:161

۵۳۔البقرہ:169

۵۴۔البقرہ:188

۵۵۔البقرہ:205

۵۶۔آل عمران:10

۵۷۔نور:23

۵۸۔الفجر1تا13

۵۹۔الانعام

۶۰۔البقرہ:254

۶۱۔الاعراف:37

۶۲۔البقرہ:279

۶۳۔طٰہٰ:111

۶۴۔الحشر2

۶۵۔یوسف52

۶۶۔النساء:76

۶۷۔محمد:29

۶۸۔الحجرات:12

۶۹۔النجم:28

۷۰۔الحشر61

۷۱۔البقرہ:217

۷۲۔التوبہ:67

۷۳۔النساء:142

۷۴۔النساء:142

۷۵۔آل عمران:167

۷۶۔النساء:145

۷۷۔النساء:139

۷۸۔المطففین:1تا6

۷۹۔الاحزاب:36

۸۰۔المجادلہ:5

۸۱۔الطلاق:1

۸۲۔الحجرات:13

۸۳۔روم:6

۸۴۔ ابراہیم47

۸۵۔یٰسین:30

۸۶۔الحجرات:11

۸۷۔الفجر:17

۸۸۔النساء:10

۸۹۔الماعون 1:تا7

۹۰۔ آل عمران:82

۹۱۔آل عمران:94

۹۲۔آل عمران:105

۹۳۔آل عمران:118

۹۴۔آل عمران:103

۹۵۔النساء:10

۹۶۔النساء:37

۹۷۔النساء:93

۹۸۔بنی اسرائیل:27

۹۹۔النحل:126

۱۰۰۔الاحزاب:57

۱۰۱۔البقرہ:102

۱۰۲۔ الحج:30

۱۰۳۔بنی اسرائیل:81

۱۰۴۔سبا:49

۱۰۵۔الشوریٰ:24

۱۰۶۔الجاثیہ:7

۱۰۷۔المجادلہ:19

۱۰۸۔ النساء:101

۱۰۹۔البقرہ:256

۱۱۰۔البقرہ:217

۱۱۱۔بنی اسرائیل:57

۱۱۲۔سنن ابو داؤد،ص448

۔صحیح مسلم ،ج2 ،ص612

۱۱۳۔ مشکٰوۃ المصابیح،ج1 ،ص138

۱۱۴۔جامع ترمذی ،ص552

۱۱۵۔النسائی،ص611

۱۱۶۔جامع ترمذی ،ص622

۱۱۷۔صحیح بخاری،ج 3،ص245

۱۱۸۔جامع ترمذی ،ص372

۱۱۹۔جامع ترمذی ،ص298

۱۲۰۔النسائی ،ص292

۱۲۱۔جامع ترمذی ،ص612

۱۲۲۔سنن ابو داؤد،ص768

۱۲۳۔تفسیر کبیر:ج2 ،ص128

۱۲۴۔ مشکٰوۃ المصابیح:ج2 ،ص248

۱۲۵۔ مشکٰوۃ المصابیح:ج 2،ص242

۱۲۶۔قزوینی،ج 1،ص48

۱۲۷۔ النسائی،ص128

۱۲۸۔جامع ترمذی ،ص262

۱۲۹۔جامع ترمذی ،ص332

۱۳۰۔النسائی ،ص368

۱۳۱۔صحیح مسلم ،ج ۱،ص502

۱۳۲۔ جامع ترمذی،ص132

۱۳۳۔جامع ترمذی،ص133

۱۳۴۔جامع ترمذی،ص628

۱۳۵۔ مشکٰوۃ المصابیح:ج3 ،ص203

۱۳۶۔سنن ابو داؤد،ص560

۱۳۷۔ مشکوٰۃ المصابیح،ج 1،ص203

۱۳۸۔سنن ابو داؤد ،ص128

۱۳۹۔جامع ترمذی،ص662

۱۴۰۔سنن ابو داؤد ،ص568

۱۴۱۔ جامع ترمذی ،ص244

۱۴۲۔جامع ترمذی ،ص248

۱۴۳۔صحیح مسلم ،ج2 ،ص170

مصادر و مراجع

۱۔القرآن الکریم

۲۔فیروز اللغات اُردو ، الحاج مولوی فیروز الدین ،مطبوعہ فیروز سنز پرائیویٹ لاہور

۳۔نور اللغات ۔ جلد سوم مولوی نور الحسن نیر ، مطبوعہ المکہ پریس لارنس روڈ لاہور 1985

۴۔ الاتقان فی علوم القرآن، جلال الدین، سیوطی،،قدیمی کتب خانہ،کراچی،س ن

۵۔بخاری شریف (مترجَم)،ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل،(مترجِم)مو لانا عبد الحکیم خاں اخترشاہجہانپوری،، فرید بک سٹال،۳۸۔اردو بازارلاہور،س ن

۶۔ ترمذی شریف،ابی عیسیٰ محمدبن عیسیٰ،ادارہ تالیفات اشرافیہ،چوک فوارہ ملتان،س ن

۷۔صحیح مسلم(مترجَم)،مسلم بن حجاج،(مترجِم)علامہ غلام رسول سعیدی،ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور،س ن

۸۔ ضیا ء القرآن، کرم شاہ الازہری،ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور،س ن

۹۔مشکوٰۃ شریف(مترجم)،ولی الدین محمد بن عبداللہ ،(مترجِم)مولانا عبدالحلیم علوی،مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر ،۱۸۔اردو بازار لاہور

۱۰۔مقدمہ ابن خلدون مترجم،عبدالرحمٰن ابن خلدون،نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی،س ن

CONTRIBUTION OF AUTHORS AND CONFLICT OF INTEREST

This research work was carried between collaboration of two authors.

Author 1: Allah Bachaya Riaz is an M.Phil scholar at Department of Islamic Studies, Institute of Southern Punjab. He designed the study, collected relevant material and analyzed it. He also wrote first draft of the manuscript under the supervision of author 2.

Author 2: Prof. Dr. Abdul Ghafoor Awan has his first Ph.D in Economics from Islamia University of Bahawalpur-Pakistan and second Ph.D in Business Administration from University of Sunderland, U.K. He contributed in this research paper by way of guiding author first about selection of title, collection of relevant material and analytical techniques. He edited and gave final shape to the manuscript. He has so far supervised 266 students of MS and M.Phil in different disciplines In order to know about his fields of research please look at his Web of Science Researcher ID M-9196 2015 or his Profile at Google scholar.

Both authors read the manuscript carefully and declared no conflict of interest with any person or institution.